



سوال

وضوء کی دعائیں کیا غسل وضوء سے بھی کفایت کرتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا وضوء کرتے وقت دعائیں پڑھنی چاہیں؟ کیا غسل وضوء سے بھی کفایت کرتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

وضوء کے وقت تسمیہ واجب ہے وضوء کرنے والے کو کلی کرتے یا اس سے پہلے ہاتھ دھوتے وقت بسم اللہ پڑھنا چاہئے اور جب وضوء سے فارغ ہو جائے تو آسمانوں کی طرف نظر اٹھا کر یہ دعاء پڑھے۔

(اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبده ورسوله اللهم اجعلنی من التوابین واجعلنی من المتطہرین) (رجال مسلم)

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اے اللہ! تو مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں شامل کر لے اور مجھے خوب پاک صاف رہنے والوں میں داخل فرما دے۔" وضوء کر کے کھڑے ہوتے وقت کفارہ مجلس والی یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے:

بجانب اللہ سبحانہ و تعالیٰ لا الہ الا انت استغفرک واتوب الیک (آخری نسائی فی عمل الیوم والایہ ص: ۱۷۳)

"پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی حمد و ثنا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور اپنے (گناہوں سے) توبہ کرتا ہوں۔" اس کے علاوہ وضوء کی اور کوئی دعاء سند سے ثابت نہیں ہے جس شخص پر غسل واجب ہو تو اس کے لئے مسنون طریقہ یہ ہے کہ غسل سے پہلے مکمل وضوء کر لے پھر غسل کرے اور حالت غسل میں آہستہ آہستہ یا شرم گاہ کو ہاتھ نہ لگائے تاکہ اس کا وضوء نہ ٹوٹے اگر اس طرح غسل کرے گا تو اسے دوبارہ وضوء کرنے کی ضرورت نہ ہوگی اور اگر وضوء نہ کرے بلکہ غسل پر ہی اکتفاء کر لے اور اعضاء وضوء کو ترتیب سے دھوئے تو پھر بھی ان شاء اللہ یہ غسل وضوء سے کفایت کرے گا۔

حدیثاً معذی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
الاسلامية
محدث فتوى

ج 1 ص 279

محدث فتوى